پاکستان

بشپ لوبو کے لیے "حسنِ کارکردگی" کا ایوارڈ

کراچی کے معاون بشپ انتھونی لوبو نے تعلیم کے میدان میں جو خدمات سرانجام دی ہیں، ان کے اعتراف میں صدر غلام اسحاق خان نے انہیں حسن کارکردگی کے ایوارڈ سے نوازا ہے۔

بشپ لوبو سینٹ پیٹرک کیمپس کے ریکٹر ہیں۔ کیمپس میں ایک ٹیکنیکل ٹریننگ سکول، ایک ٹیچرز ٹریننگ کالج کے علاوہ سیکنڈری اور پرائمری سکول شامل ہیں۔ ان اداروں میں تقریباً 4 ہزار طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ وہ اپنے قائم کردہ سینٹ مائیکل سکول کے پرنسپل بھی ہیں۔ بشپ لوبو کا شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ سینٹ پیٹرک کیمپس میں عنقریب نوٹرے ڈیم کالج کام شروع کردے گا جو بی۔ایڈ کے کورسز پیش کرے گا۔ انہوں نے اپنے پروجیکٹ RISE (یہ تنظیم اسکولوں کے اساتذہ کو دوران ملازمت تربیت مہیا کرتی ہے۔) کے توسط سے سرکاری اسکولوں سمیت بہت سے تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو تربیت فراہم کرنے کی پیش کش کی ہے۔ وہ مقامی آبادی کے لیے متعدد اردو میڈیم اسکولوں کا آغاز بھی کرچکے ہیں۔ تعلیم کے شعبے سے ہٹ کر وہ مستقبل میں ایک یتیم خانہ، عبادت کے لیے ایک مرکز اور کیتھولک مردوں کے لیے ایک جائے پناہ بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

بشپ لوبو ٹیچرز ٹریننگ سلیبس میں استعمال ہونے والی ایک کتاب کے مصنف بھی ہیں۔ ان کے اسکول کے ایک سابق طالب علم، وزیراعلیٰ سندھ جام صادق علی نے حال ہی میں انہیں اسکولوں کے لیے 25 لاکھ کی خطیر رقم بطور عطیہ پیش کی ہے۔ (رپورٹ : انٹرنیشنل فائڈز سروس)

یورپ/امریکہ

مسلمانوں کے ساتھ تعلقات بہتر بنائے جائیں۔ یورپی عیسائی ادارے کی اپیل

نیدرلینڈ کے ایک ادارے "Journees d, Arras" نے یورپی چرچوں کی کانفرنس اور یورپ میں (رومن) کیتھولک اپسکوپل کانفرنس کی کونسل میں شریک چرچوں سے اپیل کی ہے

کہ اسلام اور عیسائیت کے درمیان افہام و تفہیم کے عمل کو تیز کرنے کے لیے تعلیمی مواد تیار کیا جائے۔ یہ ادارہ عیسائی اور مسلم مذاہب کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے کام کررہا ہے۔ جرمنی کے ایک مقام ٹرائر میں گروپ کے اجلاس (21 تا 24 مئی) کے بعد اپنے ایک خط میں اس ادارے نے لکھا ہے کہ بہت سے عیسائی اور مسلمان باہمی ملاقاتوں کو اپنی تقویت کا باعث خیال کرنے لگے ہیں۔ اس کے نتیجے میں عیسائیوں میں "اس بات کی ضرورت کا احساس پیدا ہوا ہے" کہ انہیں مسلمانوں کے سامنے "عیسائیت کو بہتر طور پر پیش کرنا چاہیے۔"

یہ تنظیم اپنے آپ کو پروٹسٹنٹ اور کیتھولک عیسائیوں کے "غیر سرکاری" ادارے کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اس کے خیال میں بہت سے عیسائی جو مسلمانوں کے درمیان رہتے بستے اور کام کرتے ہیں، وہ مسلمانوں کے سامنے "اپنے مذہبی عقائد اور یسوع کے ساتھ اپنے تجربے کی بہتر وضاحت کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔"

اس بناء پر خط میں چرچوں پر زور دیا گیا ہے کہ "وہ بہتر مواد کی تیاری اور لوگوں کو کام کی تربیت دینے کے لیے اپنے آپ کو وقف کردیں۔" یہ مواد علمی لحاظ سے معتبر، تاریخی لحاظ سے درست اور مسلمانوں کی ضروریات کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس میں ان باتوں کا خاص خیال رکھا جائے جن کے بارے میں مسلمان بہت حساس واقع ہوئے ہیں۔ نیز مناظرہ بازی اور تبدیلیٔ عقائد کی کوشش سے احتراز برتا جائے۔"

اس ادارے کے سالانہ اجلاس 1980ء میں اپنے قیام سے لے کر اب تک ہر سال باقاعدگی سے منعقد ہورہے ہیں۔ ان کا مقصد یورپ میں عیسائی۔ مسلم تعلقات کے بارے میں معاملات کا بھرپور جائزہ لینا ہے۔ (رپورٹ: اکومینیکل پریس سروس)

امریکہ: عیسائی بنیاد پرست اسرائیل کی مابعد جنگ امداد کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔

خلیجی جنگ کے دوران میں اور اس کے بعد اسرائیلی سیاحت کے شعبے میں بڑے پیمانے پر سرد بازاری رہی ہے اور اب اسرائیلی۔ فلسطینی تنازعے کے منصفانہ اور پُرامن حل کے لیے نئی سفارتی کوششیں شروع ہوئی ہیں۔ اس پس منظر میں امریکہ میں عیسائی بنیاد پرستوں نے ریاست اسرائیل کے ساتھ اپنی پرانی حمایت کے اظہار کے لیے بھرپور کوششیں شروع کردی